بسم اللہ الرحمن الرحیم

Islamic Research Institute

FAISAL MASJID
P.O. BOX. 1035,
ISLAMABAD, PAKISTAN

CABLE : ISLAMSERCH
PHONE : 850751-5

Ref. No. ______

Date: ۲۳ فروری ۸۶ء

مخدومی المحترم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ

پیشتر ازیں دو خط آپ کو لکھ چکا ہوں۔ پہلے خط میں مدرسۃ الاصلاح کے عربی کتب خانہ کے بیچ ذخیرہ قرآن کی جلدوں کے بارے میں لکھا تھا دوسرا خط جو غالباً ۲ کو لکھا ہے اس میں استفسار کیا تھا کہ مدرسہ میں مولانا کے کمرے اور ان کی نشست کا کیا نظم تھا۔ آج کا یہ خط کچھ ایک استفسار ہی سے متعلق ہے۔ کیا مدرسہ کی موجودہ عمارات میں سے کوئی پرانی عمارت ایسی بھی ہے جو مولانا کی بنوائی ہے یعنی انھوں نے اپنے خرچ سے بنوائی۔ مولوی ممتاز صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ مدرسہ کی وہ عمارت جو بنگلہ کہلاتی ہے مولانا فراہی نے اپنی رہائش کے لیے اپنے خرچ سے بنوائی تھی۔ جو مدرسہ کے کام آئی۔ مولوی ممتاز صاحب پرانے اصلاحی ہیں اور مدرسہ میں دفتر کے انچارج بھی کچھ عرصہ رہے۔ ان کے بیان کی کوئی نہ کوئی بنیاد تو ضرور ہوگی۔ لیکن مجھے اس کو درست تسلیم کرنے میں تامل اس لیے ہے کہ مولانا رہتے تو تھے اس مکان کے ایک کمرے میں جو ہال کہلاتا تھا اور مسجد سے بالکل قریب تھا۔ اسی کے ایک کمرے میں آپ بھی رہتے تھے۔ آپ کے زمانہ طالب علمی میں اس کا نام ہال تھا اور اب بھی یہی نام ہے۔ آپ لوگوں کے زمانہ میں اس عمارت کو کیا کہتے تھے ہال ہی کہتے تھے یا بنگلہ۔ مدرسہ کی کاروائیوں میں ایک عمارت کا ذکر "مغربی بنگلہ" کے نام سے آتا ہے۔ مغرب میں تو یہی عمارت ہے۔ باقی مسجد کے سامنے جو بنگلہ ہے وہ مشرق میں ہے۔ تینوں سوالات کے جواب مطلوب ہیں۔

(۱) مدرسہ میں کوئی مکان یا عمارت مولانا نے اپنے خرچ سے بنوائی تھی؟ بنوائی تھی تو کونسی؟

(۲) مولانا کی رہائش مدرسہ کی کس عمارت میں تھی۔

(۳) مسجد کے قریب کی عمارت کو آپ کے زمانہ طالب علمی میں یا اس کے بعد کیا کہتے تھے۔ جسے ہم لوگوں کے زمانہ میں ہال کہتے تھے۔

والسلام

شرف الدین اصلاحی

بخدمت گرامی جناب مولانا امین احسن اصلاحی